قندیل

اللہ ہے آسمانوں اور زمین کا نور

تو مکین و لا مکاں   تو قرین و بے کراں

# قندیل

م---------------

## ہوس کے سمندر میں گھِرا اخلاص کا جزیرہ

ہوں زادۂ خورشِید نہ انجُم کوئی تاباں
حیرَت ہے عجَب بات ہے اے ساقیٔ دوراں
شَب ہم نے جو چَراغ سرِ راہ رکھ دیا
سُنتے ہیں اُس کے نُور سے دنیا ہے درخشاں

# دعا

ہو پناہ منکرِ تام سے جو ذمیم ہے، جو رجیم ہے
شروع اُس حبیب کے نام سے جو کریم ہے، جو رحیم ہے

تو لئیقِ حمدِ خلوص گیں
مرے ربّ و خالقِ عالمیں
تو بڑا رحیم ہے یا متیں
تو ہی مالکِ دمِ یومِ دیں
ترے آستاں پہ مری جبیں
ہے تری مدد کی طلب یہیں
مری عرض ہے مرے دلنشیں
کہ مِری نگاہ ہو قبلہ بیں
ہوں ترے انعام کا میں رہیں
نہ ہوں میں زَ فرقۂ مشرکیں
وہ ہے جن پہ چشمکِ خشم گیں
وہ جو راستے میں ہیں گُم کہیں

آمیں

## SUPERNAL IS ETERNAL

**لا مَکاں ہے جاوِداں**

تو اَزل سے لَم یَزَل

تیرے خواہاں، حمد خواں
دونوں عالم دم بدم

جُو بہ جُو تیرا نمُو
چار سُو ظاہر ہے تُو

فَہمِ فرزِیں سے بریں
تو رگِ جاں میں نِہاں

تیری قدرت سے فقط
ہے نفس میں پیش و پس

سو منازِل، ایک دِل
سو ترنگ اور ایک چنگ

سو مصائب، ایک رب
سو ترازُو، ایک ھُو

یہ تنگ و تاریک کھائی متفرق خداوں کی خدائی کے لیے نہیں بنائی

## نغمۂ نبض

| | |
|---|---|
| حصۂ اوّل | سرودِ ہوش |
| حصۂ دوئم | سرودِ تدریج ← |
| حصۂ سوئم | سرودِ فرزیں |
| حصۂ چہارم | سرودِ نمود |
| حصۂ پنجم | سرودِ تعطُّر |

فوزیہ؛ دُخانِ لُوبان

ਆਖਿ ਆਖਿ ਮਨੁ ਵਾਵਣਾ ਜਿਉ ਜਿਉ ਜਾਪੈ ਵਾਇ ॥ (53-8, ਸਿਰੀਰਾਗੁ, ਮਃ 1)
aakh aakh man vaavnaa ji-o ji-o jaapai vaa-ay.
میں اپنے ذہن کے تاروں کو چھیڑ کر اُس کی حمد بیان کرتا ہوں۔ جیسے جیسے اُسے جانتا جاتا ہوں، ویسے ویسے تاروں کو مزید چھیڑتا جاتا ہوں

# فہرستِ مضامین

**قندیل** ........................................ سرِورق

**فہرستِ مضامین** ........................................ ح

**حصۂ دوئم۔ سرُودِ تدریج ۔۔۔ بانی کیر (بیتِ بنوں)** ........................................ 1

**ایک۔ بیت** ........................................ 2

**دو۔ جداول** ........................................ 6

دو۔ا۔۔۔جدولِ اول: کَلید ........................................ 6

دو۔ا(۱)۔۔۔ا۔جغرافیائی خصلت ........................................ 6

دو۔ا(۲)۔۔۔ل۔نظریاتی خصلت ........................................ 6

دو۔ا(۳)۔۔۔م۔اقتصادی خصلت ........................................ 7

دو۔ا(۴)۔۔۔حوالہ جات ........................................ 7

دو۔ا(۵)۔۔۔قیاسی تصوّرات ........................................ 25

دو۔ب۔۔۔جدولِ دوئم: بیش اور کم ترین ........................................ 26

دو۔پ۔۔۔جدولِ سوئم: اسماء ........................................ 26

دو۔ت۔۔۔جدولِ چہارم: خصال، پارے اور حکم ........................................ 27

دو۔ٹ۔۔۔جدولِ پنجم۔ا: خصلت نفوذ(نا) پذیری ........................................ 28

دو۔ث۔۔۔جدولِ پنجم۔ب نفوذپذیری اور انساب ........................................ 30

دو۔ج۔۔۔جدولِ پنجم۔ج: نفوذپذیری اور باہمی انحصار ........................................ 30

Cressetbook.com

دو۔چ۔۔۔پاروں اور خصال کی افزائش ........ 33
دو۔ح۔۔۔جدولِ ششم: نمونہ ........ 37
دو۔ح(۱)۔۔۔وضاحتی تحاریر برائے جدولِ نمونہ ........ 42
دو۔خ۔۔۔جدولِ ہفتم: کلیدِ لا۔۔۔دیکھیے انگریزی کتاب کا صفحہ نمبر۹۴ ........ 49
**تین۔ بیتِ بنوں۔۔۔پناہِ اوّل۔۔۔ دیکھیے انگریزی کتاب کا صفحہ نمبر۱۱۸ ........ 49**
***سورج سے جا ملو ........ 50***

اُبھرتا سورج
بیتِ بنّوں؛ ۲۳ دسمبر، ۲۰۲۳ کی صبح

ٱلۡحَمۡدُ لِلَّهِ ٱلَّذِی خَلَقَ ٱلسَّمَـٰوَٰتِ وَٱلۡأَرۡضَ وَجَعَلَ ٱلظُّلُمَـٰتِ وَٱلنُّورَ

ہر طرح کی تعریف خدا ہی کو سزاوار ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور اندھیرا اور روشنی بنائی

## حصۂ دوئم۔ سرُودِ تدریج ۔۔۔ بانی کیر (بیتِ بنوں)

**ایک۔ بیت**

پاک ہے طاق. تمہیں ایک رستہ دکھلایا جائے گا جو تمہیں ایسی منزل تک پہنچائے گا جہاں تمہاری رسائی بغیر رہنمائی کے ممکن نہیں۔ ابتداء ہے ڈوبتے سورج کی راہداری جو ایک دن خیابانِ ہفت مقام میں ضم ہو جائے گی۔ اس سفر کی انتہا ہے کلاہِ بلور۔ اب شبّانِ حقیقی پناہِ اوّل کا قیام عمل میں لاتا ہے۔

بیتِ بنّوں کسی جادۂ غیر ملحوظ و کم رفتہ کے اندھے دہانے پر واقع ایک چھوٹا سا کاروان سرائے ہے۔ خارجیوں کے لیے تو یہ جادہ یہیں اختتام پذیر ہو جاتا ہے۔ ہاں جو اندر داخل ہوتے ہیں فقط اُنہیں پر یہ راز افشا ہوتا ہے کہ یہ جادۂ قصیر ایک غیر دریافت شدہ خیابان سے جا ملتا ہے۔

بیتِ بنّوں کا داخلی دروازہ مُقَفَّل ہے۔ نظریاتی سرحد عبور کرنے کے بعد تم ایک وادیٔ دل آویز میں داخل ہو گے جہاں میانِ حجابِ کُہر آلود ایک قدیم درخت واقع ہے۔ اُس کی تین پیچدار شاخوں پر دو مرغانِ لطیف سماوی نغمات گنگنا رہے ہیں۔ تم اکیلے آقا شاہ کو اِسی درخت کے نیچے پاو گے۔ آنکھیں بند کرو۔۔۔ تمہیں سب کچھ صاف دکھائی دے گا، آنکھیں کھولو اور سب غائب۔ گرمیٔ بزمِ خیال ذہن کے اندر تلاش کرو۔ اُسے جگاو؛ وہ سبز آنکھوں والا بچہ، پیش رو ہے [*اگر تم اپنی روش نہ بدلو اور بچوں کے مانند نہ بنو توجنت کی بادشاہی میں ہرگز داخل نہ ہو سکو گے*]۔ اُسے کچھ مدّت کے لیے تمہاری رہنمائی کی اجازت دے دی گئی ہے؛ اُس کا ہاتھ تھام لو۔ وہ تمحیصِ مد و جزر کی آخری نشانی ہے۔ وہ نغمۂ نبض کا حامل تھا۔ وہ ایک ایسے قبیلے کا ناجیٔ واحد ہے جو کبھی اُس حاشیے پر ٹمٹماتا تھا جسے دیوانگی اور فرزانگی کے بیچ حائل کر دیا گیا ہے۔ ماضی کی اُس پُرہیجان تہذیب کی سراسر تباہی کا منظر تمہاری سوچ سے بھی بالاتر ہے۔ کچھ عرصے تک تمہارے پاس ماسوا اِس بچے کے اور کچھ نہیں۔ نہ تو تمہیں ماضی کے بارے میں کچھ پتا ہے اور نہ تو تم مستقبل ہی کے بارے میں کچھ جانتے ہو۔ تم صرف احساس کی پیروی کر سکتے ہو۔ پناہِ اوّل۔۔۔بیتِ بنّوں۔۔۔گھر تک اُس کی پیروی کرو۔

اُس کی پرورش وہاں بڑی احتیاط اور محبت کے ساتھ کی گئی تھی تاکہ مُقَفَّل داخلی دروازہ مقررہ وقت پر کھولا جا سکے۔ اسے پناہِ اوّل سے آگے جانے کی اجازت نہیں۔ وہ آلہ تیّار ہونے کا انتظار کر اور بہت لمبے عرصے سے یہاں موجود ہے۔ جب نغمۂ نبض تمہاری روح پر دستک دینا شروع کر دے تو وہ بس ایک آخری مرتبہ کہیں غائب ہو جائے گا اور اس مَہد کی گہرائیوں میں تا ابد سو جائے گا۔ تم تقریباً پہنچ چکے ہو بس ایک ہلکورے کی ضرورت ہے۔ بیتِ بنّوں سرزمینِ خفی میں تمہاری نظریاتی سرحد سے کچھ پَرے واقع ہے۔ یہ گھر مستقبل کے جدید۔آقاشاہی نظام کا مَنَصّۂ شہود ہے۔ ایک مرتبہ پھر شبّانِ حقیقی کی قندیل ایک غیر دریافت شدہ سرزمین پر تمہاری رہنمائی کے لیے روشن کر دی گئی ہے۔

حاشیہ

طفلانِ جنت

## دو۔ جداول

### دو۔ا۔۔۔جدولِ اول: کَلید

#### دو۔ا(۱)۔۔۔ا۔جغرافیائی خصلت

| ع ش | پارے | اسکور |
|---|---|---|
| ۱ | تنازعہ | ۱ +/- |
| ۲ | 1) حاکم ناب یا حاکم کے فوجی اڈّے کی قطعۂ جغرافیائی پر موجودگی<br>2) دنیا بھر میں سب سے زیادہ بیرونِ ملک فوجی اڈّوں کی موجودگی<br>اعلانیہ ایٹمی قوت | ا۔ ۱+/۵-<br>ب۔ ۹+ |
| ۳ | زمین بند | ۱+/۵- |
| ۴ | ۴۰۵۰۰۰ مربّع کلومیٹر سے کم رقبہ | ۱+/۵- |
| ۵ | ۵۰ سال سے کم عمر | ۱ +/- |

#### دو۔ا(۲)۔۔۔ل۔نظریاتی خصلت

| ع ش | پارے | اسکور |
|---|---|---|
| ۱ | 1) مقامی زبان بولنے والوں کی تعداد کا دنیا بھر میں ۵۰ ملین سے زیادہ ہونا<br>2) دوسرے ملک کے بادشاہ کا ملک کا سربراہ ہونا | +۱/-۵ |
| ۲ | گزشتہ ۳ سالوں میں غیر ملکی امداد کی وصولی | ۱+/- |
| ۳ | گزشتہ ۳۰ سالوں میں فوج کا اقتدار میں ہونا | ۱+/- |
| ۴ | اندرونی مہاجرین کی تعداد کا ۹ ملین سے زیادہ ہونا | ۱-/+ |
| ۵ | سماجی ترقّی اسکور کا ۶۰ سے زیادہ ہونا | ۱-/+ |

دو۔ا(۳)۔۔۔م۔اقتصادی خصلت

| ع ش | پارے | اسکور |
|---|---|---|
| ۱ | ۱۰۰ بلین ڈالر سے زائد براہِ راست غیر مُلکی سرمایہ کاری کا اندرونی ذخیرہ | ۱ -/+ |
| ۲ | ۱۰۰ بلین ڈالر سے زائد سالانہ برآمدات | ۱ -/+ |
| ۳ | ۱۰۰ بلین ڈالر سے زائد مجموعی ملکی پیداوار | ۱ -/+ |
| ۴ | ۰.۹ سے زائد انسانی ترقّیاتی اشاریہ | ۱ -/+ |
| ۵ | ۹ % سے زائد سالانہ عالمی صنعتی پیداوار کی صلاحیّت | ۱-/+ |

دو۔ا(۴)۔۔۔حوالہ جات

ا۔ایک

پچھلے ۵۰ سالوں میں خانہ جنگی / فوجی تنازعہ اپنے دائرے میں علیحدگی پسند تنازعات اور دوسرے ممالک کے ساتھ جنگوں کو محیط کرتی ہے۔

خانہ جنگی کا مطلب دو مسلح گروہوں کے درمیان طویل جنگِ آزادی ہے۔ لہٰذا درج ذیل اقسام کو خانہ جنگی نہیں سمجھا جائے گا:

- ریاست کی جانب سے مخالفین پر جبر۔
- جرائم، گینگ یا کارٹیل تشدد۔
- آزادی سے پہلے کے تنازعات – صرف سابقہ ریاست کی تاریخ میں شمار کیے جائیں گے۔

دو ملکوں کے مابین فوجی تنازعے کی صورت میں:

- منفی اُسے ملے گا جس کے حکم کا مرحلہ کمتر ہو۔
- وہ جنگ ملک کے لیے منفی تصور نہیں کی جائے گی جو مکمل طور پر بیرونِ ملک لڑی گئی۔
- حاکمِ ناب اور حاکم کے حوالے سے محض فوجی تنازعے کو ملحوظِ خاطر رکھا جائے گا اور خانہ جنگی کو ملحوظِ خاطر نہیں رکھا جائے گا۔

دیکھیے (دو۔ح(۱)۔۔۔وضاحتی تحاریر برائے جدولِ نمونہ، عدد شمار ۱۱، ۱۱ حسبِ ذیل تحریر کرتا ہے) 46

جدولِ ہفتم: کلیدِ لا۔۔۔دیکھیے انگریزی کتاب کا صفحہ نمبر ۹۴

ا۔دو

بیرونِ ملک فوجی اڈوں والے حاکم

- حاکمِ ناب یا حاکم کے فوجی اڈے کی قطعۂ جغرافیائی پر موجودگی۔
- حاکمِ ناب یا حاکم کے فوجی اڈے کی دوسرے حاکمِ ناب یا حاکم کی قطعۂ جغرافیائی پر موجودگی کو منفی تصور نہیں کیا جائے گا۔

https://en.wikipedia.org/wiki/List_of_countries_with_overseas_military_bases

دیکھیے (دو۔ح(۱)۔۔۔وضاحتی تحاریر برائے جدولِ نمونہ، عدد شمار ۱۱، ۱۱ حسبِ ذیل تحریر کرتا ہے) 47

فرانس کے بیرونِ ملک فوجی اڈے درج ذیل ممالک میں واقع ہیں:

۱) جرمنی
۲) جبوتی
۳) متحدہ عرب امارات
۴) آئیوری کوسٹ
۵) گیبون
۶) سینیگال
۷) ماریطانیہ
۸) چاڈ
۹) عراق
۱۰) اردن

روس

۱) ارمینیا
۲)بیلاروس
۳) برکینا فاسو
۴) وسطی افریقی جمہوریہ
۵) جارجیا
٦) قازقستان
۷) کرغیزستان
۸) لیبیا
۹) مالی
۱۰) مالدووا
۱۱) نائجر
۱۲) شام
۱۳) تاجکستان
۱۴) یوکرائن

**برطانیہ**

۱)بیلیز
۲) برونائی دارالسلام
۳) قبرص
۴) جبوتی
۵) جرمنی
٦) کینیا
۷) نیپال
۸) نائجیریا
۹) ناروے
۱۰) سلطنتِ عُمان
۱۱) قطر
۱۲) سعودی عرب
۱۳) سیرا لیون
۱۴) سِنگاپور
۱۵) متحدہ عرب امارات

## امریکہ

۱) البانیا
۲) آسٹریلیا
۳) بہاماس
۴) بحرین
۵) بلجیئم
۶) بوسنیا و ہرزِگوینا
۷) بلغاریہ
۸) کیمرون
۹) کیوبا
۱۰) جبوتی
۱۱) استونیا
۱۲) جرمنی
۱۳) یونان
۱۴) ہونڈیورس
۱۵) آئس لینڈ
۱۶) عِراق
۱۷) اسرائیل
۱۸) اطالیہ
۱۹) جاپان
۲۰) اُردن
۲۱) کینیا

۲۲) کوسووہ
۲۳) کویت
۲۴) لتھوینیا
۲۵) نیدرلینڈ
۲۶) نائجر
۲۷) ناروے
۲۸) عُمان
۲۹) فلپائن
۳۰) پولینڈ
۳۱) پرتگال
۳۲) قطر
۳۳) رومانیہ
۳۴) سعودی عرب
۳۵) سیشیلز
۳۶) سِنگاپور
۳۷) جنوبی کوریا
۳۸) ہسپانیہ
۳۹) شام
۴۰) ترکی
۴۱) امارات
۴۲) برطانیہ
۴۳) ڈنمارک

ا۔تین

زمین بند سے مراد یہ ہے کہ کسی ملک کو آزاد سمندر تک رسائی حاصل نہ ہو۔ لہٰذا وہ ممالک جنہیں بحرِ داخلی تک رسائی ہے لیکن جن کا کوئی بیرونی اتصال نہیں، جیسے بحیرۂ قزاق، وہ بھی زمین بند شمار کیے جائیں گے۔

https://en.m.wikipedia.org/wiki/Landlocked_country

جدولِ ہفتم: کلیدِ لا۔۔دیکھیے انگریزی کتاب کا صفحہ نمبر ۹۴

ا۔چار

نظریۂ شمولِ اراضی:

ہر ملک کا مجموعی رقبہ حسبِ ذیل تخصیصی اصول کے تحت متعین کیا گیا ہے تاکہ تمام زمینی رقبہ مکمل طور پر شامل ہو جائے:

۱۔ جس اراضی پر کسی ریاست کا باضابطہ دعویٰ ہو، وہ اسی ریاست کے رقبے میں شامل کی جائے گی۔
۲۔ باہم متداخل دعووں کی صورت میں قدیم ترین باضابطہ دعویٰ کو ترجیح حاصل ہوگی۔
۳۔ ہر زمینی حصہ صرف ایک بار شمار کیا جائے گا۔
۴۔ سمندر پار علاقے اور تابع خطے متعلقہ مادرِ ریاست کے رقبے میں شمار ہوں گے۔
۵۔ غیر دعوٰی شدہ اراضی اس ریاست کو دی جائے گی جس کی ساحلی حدود اس کے قریب ترین ہوں۔

یہ نظریہ تمام زمینی علاقوں کو باضابطہ اور مسلسل علاقائی دعووں کے مطابق مختص کرتا ہے۔یہ طریقۂ کار اِس ساختی ترجیح کی عکاسی کرتا ہے کہ کوئی بھی علاقہ واضح اختیار کے بغیر نہ رہے۔ فی الوقت یہ نظریہ صرف زمینی حدود تک

محدود ہے؛ تاہم، مناسب وقت پر اس کے ضوابطِ اطلاق بحری علاقوں تک بھی توسیع حاصل کریں گے تاکہ زمین کا کوئی حصہ بے نگران نہ رہے۔

معاہدۂ انٹارکٹکا نہ تو سابقہ علاقائی دعوؤں کو ختم کرتا ہے اور نہ ہی ان کی توثیق کرتا ہے؛ بلکہ وہ انہیں برقرار رکھتے ہوئے اُن کی توسیع کی اجازت نہیں دیتا۔ چونکہ، یہ دعوے بطور رسمی اظہارِ حاکمیت بدستور موجود ہیں، اس لیے انہیں متعلقہ دعویدار ریاستوں کے علاقائی دائرۂ اختیار میں شامل کیا جاتا ہے۔

| عدد شمار | ملک | رقبہ | اضافی خطے | اضافی رقبہ | کل رقبہ | تبصرات |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | ارجنٹینا | ۲.۸ | – | – | ۲.۸ | ارجنٹینا کا انٹارکٹکا پر دعویٰ مکمل طور پر اس خطے کے اندر آتا ہے جو ضابطہ ۲ کے تحت برطانیہ کے لیے مختص کیا گیا ہے۔ |
| ۲ | آسٹریلیا | ۷.۷ | انٹارکٹکا کے علاقائی دعوے | ۵.۹ | ۱۳.۶ | – |
| ۳ | چلی | ۰.۷۵ | انٹارکٹکا کے علاقائی دعوے | ۰.۳ | ۱ | اصل دعویٰ = ۱.۲<br>برطانیہ کے ساتھ متداخل حصہ = ۰.۹<br>برطانیہ کے ساتھ غیر متداخل حصہ = ۰.۳<br>خالص حصہ = ۰.۳ |
| ۴ | ڈنمارک | ۰.۰۴ | گرین لینڈ | ۲.۱۷ | ۲.۲ | – |
| ۵ | فرانس | ۰.۵ | 1. سمندر پار محکمہ جات<br>2. سرزمینِ ادیلی (انٹارکٹکا کے علاقائی دعوے) | ۰.۰۹<br>۰.۴ | ۱ | – |

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ٦ | مراکش | ۰.۴ | مغربی صحارا | ۰.۳ | ۰.۷ | ـ |
| ۷ | نیوزی لینڈ | ۰.۲۷ | 1. راس انحصار<br>2. سرزمینِ میری بیرڈ | ۰.۴۵<br>۱.۶ | ۰.۷۲ | غیر دعویٰ شدہ سرزمینِ میری برڈ جغرافیائی طور پر نیوزی لینڈ کے سب سے قریب واقع ہے اور اگر اس پر باقاعدہ دعویٰ موجود ہوتا تو ضابطہ ۵ کے تحت یہ علاقہ نیوزی لینڈ کو مختص کیا جاتا۔ تاہم؛ چونکہ، اس نوعیت کا کوئی دعویٰ پیش نہیں کیا گیا، اس لیے اسے نیوزی لینڈ کے کل رقبے میں شامل نہیں کیا گیا۔ |
| ۸ | ناروے | ۰.۳۷ | سرزمینِ ملکہ ماود | ۲.۷ | ۳.۰۷ | ـ |
| ۹ | برطانیہ | ۰.۲۴ | 1. سمندر پار علاقے<br>2. انٹارکٹکا کے علاقائی دعوے | ۰.۰۲<br>۱.۷ | ۱.۹۶ | انٹارکٹکا پر باقاعدہ دعویٰ<br>برطانیہ = ۱۹۰۸<br>ارجنٹینا = ۱۹۴۰ کی دہائی<br>چلی = ۱۹۴۰ کی دہائی<br>لہٰذا ضابطہ ۲ کے مطابق برطانیہ کا دعویٰ غالب تصور کیا جائے گا۔ |

https://en.m.wikipedia.org/wiki/List_of_countries_and_dependencies_by_area

جدولِ ہفتم: کلیدِ لا۔۔۔دیکھیے انگریزی کتاب کا صفحہ نمبر ۹۴

ا-پانچ

https://en.wikipedia.org/wiki/List_of_sovereign_states_by_date_of_formation

جدولِ ہفتم: کلیدِ لا۔۔۔دیکھیے انگریزی کتاب کا صفحہ نمبر ۹۴

https://en.wikipedia.org/wiki/List_of_sovereign_states_by_date_of_formation

ل-ایک

۱۔ مقامی زبان بولنے والوں کی تعداد کا دنیا بھر میں ۵۰ ملین سے زیادہ ہونا

اس جدول کے لیے مادری زبان سے مراد کسی ملک کی وہ غالب پہلی زبان (L1) ہے جو بچپن میں سیکھی جاتی ہے اور اکثریتی آبادی بولتی ہے؛ چنانچہ، اسی غالب مادری زبان کے دنیا بھر میں بولنے والوں کی تعداد کو شمار کیا گیا ہے۔ افریقی ممالک میں انگریزی یا فرانسیسی جیسی نوآبادیاتی زبانوں کو مادری زبان تصور نہیں کیا گیا جہاں مقامی زبانیں بدستور بنیادی L1 ہیں؛ جبکہ، لاطینی امریکی ممالک میں ہسپانوی اور پرتگالی کو مادری زبان شمار کیا گیا ہے کیونکہ یہ وہاں اکثریتی آبادی کی غالب بین النسلی L1 بن چکی ہیں، اور نوآبادیات سے قبل کی زبانیں نسبتاً کم آبادی بولتی ہے۔

https://en.wikipedia.org/wiki/List_of_languages_by_total_number_of_speakers

جدولِ ہفتم: کلیدِ لا۔۔۔دیکھیے انگریزی کتاب کا صفحہ نمبر ۹۴
وہ ممالک جن میں دوسرے ملک کا بادشاہ سربراہِ مملکت ہے

| ع ش | ملک | سربراہِ مملکت کا تعلق |
|---|---|---|
| ۱ | اندورا | فرانس اور رومی کاتھولک کلیسا |
| ۲ | انٹگوا اور بربودا | برطانیہ (دولتِ مشترکہ قلمرو) |
| ۳ | آسٹریلیا | |
| ۴ | بہاماس | |
| ۵ | بیلیز | |
| ٦ | کینیڈا | |
| ۷ | گریناڈا | |
| ۸ | جمیکا | |
| ۹ | نیوزی لینڈ | |
| ۱۰ | پاپوا گنی جدید | |
| ۱۱ | سینٹ کیٹز و نیوس | |
| ۱۲ | سینٹ لوسیا | |
| ۱۳ | سینٹ ونسنٹ و گریناڈائنز | |
| ۱۴ | جزائرِ سولومن | |
| ۱۵ | توُوالو | |

https://en.wikipedia.org/wiki/List_of_current_monarchies

ل۔دو

انڈونیشیا کو موصول ہونے والی غیر ملکی امداد کی مقدار ٦۲۹۔ ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ انڈونیشیا نے جتنی غیر ملکی امداد وصول کی اس سے زیادہ دی۔ تاہم، اسے جدول میں امداد دینے والا ملک ہی تصور کیا گیا ہے۔ یہ اس لیے کیونکہ اگر کسی بیرونی ذریعے سے انڈونیشیا میں غیر ملکی امداد کی مد میں رقوم منتقل کی جائیں، تو چاہے مجموعی طور پر امداد دینے والا ہی کیوں نہ ہو، انڈونیشیا بمطابقِ جدول امداد وصول کنندہ تصور ہو گا۔

https://en.wikipedia.org/wiki/List_of_sovereign_states_by_Official_Development_Assistance_received

جدولِ ہفتم: کلیدِ لا۔۔۔دیکھیے انگریزی کتاب کا صفحہ نمبر ۹۴

ل-تین

https://cs.mcgill.ca/~rwest/wikispeedia/wpcd/wp/m/Military_dictatorship.htm

جدولِ ہفتم: کلیدِ لا۔۔۔دیکھیے انگریزی کتاب کا صفحہ نمبر ۹۴

ل-چار

https://en.wikipedia.org/wiki/List_of_sovereign_states_by_immigrant_and_emigrant_population

| عدد شمار | ملک | اندرونی مہاجرین کی تعداد (ملین میں) |
|---|---|---|
| ۱ | اطالیہ | ٦.٢ |
| ۲ | ہسپانیہ | ۷.۲ |
| ۳ | آسٹریلیا | ۷.۵ |
| ۴ | کینیڈا | ۷.۹ |
| ۵ | متحدہ عرب امارات | ۸.۵ |
| ٦ | برطانیہ | ۹.۵ |
| ۷ | فرانس | ۹.۵ |
| ۸ | روس | ۱۱.٦ |
| ۹ | سعودی عرب | ۱۳.۱ |
| ۱۰ | جرمنی | ۱۳.۱ |
| ۱۱ | امریکہ | ۵۰.٦ |

ل-پانچ

| ع شمار | ملک | اسکور | عدد شمار | ملک | اسکور |
|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | ناروے | ۹۰.۷۳ | ۱۴ | لکسمبرگ | ۸۷.۳۸ |
| ۲ | ڈنمارک | ۹۰.۵۳ | ۱۵ | نیوزی لینڈ | ۸۷.۲٦ |
| ۳ | فنلینڈ | ۹۰.۳٦ | ۱٦ | بلجیئم | ۸۷.۲۲ |
| ۴ | سویٹزرلینڈ | ۹۰.۲٦ | ۱۷ | جنوبی کوریا | ۸٦.۳۷ |
| ۵ | آئس لینڈ | ۸۹.۵۴ | ۱۸ | استونیا | ۸٦.۱٦ |
| ٦ | سویڈن | ۸۹.۴۲ | ۱۹ | برطانیہ | ۸٦.۱۳ |
| ۷ | نیدرلینڈ | ۸۸.۹۷ | ۲۰ | فرانس | ۸٦.۰۷ |
| ۸ | جرمنی | ۸۸.۷۲ | ۲۱ | ہسپانیہ | ۸۵.۳۵ |
| ۹ | جاپان | ۸۸.۱۹ | ۲۲ | اطالیہ | ۸۵.۲۳ |
| ۱۰ | کینیڈا | ۸۸.۱۷ | ۲۳ | چیک جمہوریہ | ۸۵.۱۹ |
| ۱۱ | آسٹریا | ۸۸.۰۵ | ۲۴ | پرتگال | ۸۴.۷۵ |
| ۱۲ | آسٹریلیا | ۸۷.۸۳ | ۲۵ | امریکہ | ۸۴.٦۵ |
| ۱۳ | آئر لینڈ | ۸۷.٦۹ | ۲٦ | مالٹا | ۸۴.۵۲ |

| عدد شمار | ملک | اسکور | عدد شمار | ملک | اسکور |
|---|---|---|---|---|---|
| ۲۷ | سلووینیا | ۸۳.۱۹ | ۵۹ | روس | ۷۱.۹۹ |
| ۲۸ | سِنگاپور | ۸۳.۷۶ | ۶۰ | ایکواڈور | ۷۱.۷۵ |
| ۲۹ | لتھوینیا | ۸۳.۷۱ | ۶۱ | بیلاروس | ۷۱.۳۹ |
| ۳۰ | قبرص | ۸۳.۱۸ | ۶۲ | برازیل | ۷۱.۲۶ |
| ۳۱ | اسرائیل | ۸۳.۱۷ | ۶۳ | بوسنیا و ہرزِگوینا | ۷۱.۲۳ |
| ۳۲ | لٹویا | ۸۲.۳۶ | ۶۴ | سرینام | ۷۱.۲۲ |
| ۳۳ | یونان | ۸۲.۳۴ | ۶۵ | قازقستان | ۷۱.۲۱ |
| ۳۴ | کروشیا | ۸۲.۳۲ | ۶۶ | میکسیکو | ۷۰.۸۴ |
| ۳۵ | سلوواکیہ | ۸۱.۲۹ | ۶۷ | پیرو | ۷۰.۷۰ |
| ۳۶ | چلی | ۸۰.۷۸ | ۶۸ | امارات | ۷۰.۷۰ |
| ۳۷ | کوسٹا ریکا | ۸۰.۶۵ | ۶۹ | جنوبی افریقہ | ۶۹.۹۵ |
| ۳۸ | یوراگوئے | ۸۰.۲۷ | ۷۰ | کولمبیا | ۶۹.۸۳ |
| ۳۹ | پولینڈ | ۸۰.۱۷ | ۷۱ | تھائی لینڈ | ۶۹.۸۰ |
| ۴۰ | بارباڈوس | ۷۹.۶۰ | ۷۲ | تونس | ۶۹.۷۷ |
| ۴۱ | ارجنٹینا | ۷۸.۶۳ | ۷۳ | ڈومینیکا | ۶۹.۷۶ |
| ۴۲ | مجارستان | ۷۸.۲۱ | ۷۴ | سری لنکا | ۶۹.۲۲ |
| ۴۳ | رومانیہ | ۷۶.۸۹ | ۷۵ | کیپ ورڈی | ۶۹.۰۱ |
| ۴۴ | بلغاریہ | ۷۶.۸۱ | ۷۶ | پیراگوئے | ۶۸.۹۶ |
| ۴۵ | سربیا | ۷۵.۸۰ | ۷۷ | ویتنام | ۶۸.۱۸ |
| ۴۶ | ٹرینڈاڈ و ٹوباگو | ۷۵.۵۸ | ۷۸ | بھوٹان | ۶۸.۰۵ |
| ۴۷ | موریشس | ۷۵.۳۴ | ۷۹ | مالدیپ | ۶۸.۰۲ |
| ۴۸ | ارمینیا | ۷۳.۷۸ | ۸۰ | عمان | ۶۷.۷۰ |
| ۴۹ | مونٹینیگرو | ۷۳.۶۳ | ۸۱ | فلپائن | ۶۷.۳۶ |
| ۵۰ | جارجیا | ۷۳.۳۳ | ۸۲ | اُردن | ۶۷.۳۲ |
| ۵۱ | مالدووا | ۷۳.۱۹ | ۸۳ | کرغیزستان | ۶۷.۲۳ |
| ۵۲ | یوکرائن | ۷۳.۱۷ | ۸۴ | منگولیا | ۶۷.۲۱ |
| ۵۳ | البانیا | ۷۳.۱۲ | ۸۵ | بولیویا | ۶۷.۱۵ |
| ۵۴ | ملائیشیا | ۷۳.۰۸ | ۸۶ | فجی | ۶۷.۰۲ |
| ۵۵ | کویت | ۷۳.۰۶ | ۸۷ | انڈونیشیا | ۶۶.۶۷ |
| ۵۶ | پاناما | ۷۳.۰۲ | ۸۸ | ترکی | ۶۶.۵۹ |
| ۵۷ | جمیکا | ۷۳.۳۸ | ۸۹ | لبنان | ۶۶.۳۸ |
| ۵۸ | مقدونیہ | ۷۲.۷۳ | ۹۰ | قطر | ۶۶.۳۷ |

Cressetbook.com

| ع شمار | ملک | اسکور | عدد شمار | ملک | اسکور |
|---|---|---|---|---|---|
| ۹۱ | ازبکستان | ٦٦.١٢ | ١٠١ | سعودی عرب | ٦٣.٨٩ |
| ۹۲ | بحرین | ٦٦.٠٩ | ١٠٢ | ایران | ٦٣.٤٢ |
| ۹۳ | بوٹسوانا | ٦٥.٨٩ | ١٠٣ | آذربائیجان | ٦٣.٢٦ |
| ۹۴ | چین | ٦٥.٤٣ | ١٠٤ | ساو ٹوم و پرنسیپ | ٦٢.٣٩ |
| ۹۵ | الجزائر | ٦٥.٥٩ | ١٠٥ | گیبون | ٦٢.١٨ |
| ۹٦ | گویانا | ٦٥.٥٤ | ١٠٦ | نمیبیا | ٦٢ |
| ۹۷ | فلسطین | ٦٥.١٩ | ١٠٧ | ہونڈیورس | ٦١.١٧ |
| ۹۸ | گھانا | ٦٤.٨٠ | ١٠٨ | نِکاراگوا | ٦٠.٢٣ |
| ۹۹ | ایل سیلواڈور | ٦٤.٣٢ | ١٠٩ | گواتیمالا | ٦٠.٢١ |
| ١٠٠ | مراکش | ٦٤.٠٣ | ١١٠ | بھارت | ٦٠.١٩ |

https://en.m.wikipedia.org/wiki/Social_Progress_Index

م۔ا

سال ۲۰۲۳ میں امریکی بلین ڈالر میں براہِ راست غیر مُلکی سرمایہ کاری کا اندرونی ذخیرہ؛ ماخذ، اقوامِ متحدہ مجلس برائے تجارت و ترقی

| درجہ | ملک | ذخیرہ | درجہ | ملک | ذخیرہ |
|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | امریکہ | ۱۲۷۸۷ | ۲۶ | جاپان | ۳۶۰ |
| ۲ | چین | ۳۵۳۴ | ۲۷ | ترکی | ۲۷۹ |
| ۳ | برطانیہ | ۳۰۰۵ | ۲۸ | اسرائیل | ۲۷۵ |
| ۴ | نیدرلینڈ | ۲۷۷۷ | ۲۹ | ناروے | ۲۷۰ |
| ۵ | سِنگاپور | ۲۱۵۶ | ۳۰ | ملائشیا | ۲۷۰ |
| ۶ | ہانگ کانگ | ۲۱۲۴ | ۳۱ | تھائی لینڈ | ۲۶۷ |
| ۷ | کینیڈا | ۱۷۶۸ | ۳۲ | چلی | ۲۵۸ |
| ۸ | آئر لینڈ | ۱۳۳۶ | ۳۳ | جنوبی کوریا | ۲۵۷ |
| ۹ | جرمنی | ۱۲۰۴ | ۳۴ | چیک | ۲۳۶ |
| ۱۰ | برازیل | ۱۱۰۳ | ۳۵ | جنوبی افریقہ | ۲۳۸ |
| ۱۱ | لکسمبرگ | ۱۰۹۷ | ۳۶ | کولمبیا | ۲۳۴ |
| ۱۲ | بلجیئم | ۱۰۵۵ | ۳۷ | رومانیہ | ۲۱۶ |
| ۱۳ | فرانس | ۱۰۱۵ | ۳۸ | ویتنام | ۲۱۵ |
| ۱۴ | سویٹزرلینڈ | ۹۵۵ | ۳۹ | مصر | ۲۰۱ |
| ۱۵ | آسٹریلیا | ۹۴۷ | ۴۰ | پرتگال | ۱۹۶ |
| ۱۶ | ہسپانیہ | ۹۱۳ | ۴۱ | یونان | ۱۶۹ |
| ۱۷ | اطالیہ | ۷۸۳ | ۴۲ | نائجیریا | ۱۶۸ |
| ۱۸ | میکسیکو | ۶۹۳ | ۴۳ | پیرو | ۱۶۵ |
| ۱۹ | روس | ۵۸۹ | ۴۴ | فنلینڈ | ۱۶۰ |
| ۲۰ | سویڈن | ۵۵۵ | ۴۵ | سعودی عرب | ۱۵۱ |
| ۲۱ | بھارت | ۵۴۳ | ۴۶ | ارجنٹینا | ۱۳۰ |
| ۲۲ | پولینڈ | ۴۰۳ | ۴۷ | ڈنمارک | ۱۲۵ |
| ۲۳ | امارات | ۳۸۵ | ۴۸ | فلپائن | ۱۱۹ |
| ۲۴ | آسٹریا | ۳۸۳ | ۴۹ | مجارستان | ۱۱۹ |
| ۲۵ | انڈونیشیا | ۳۷۷ | ۵۰ | نیوزیلینڈ | ۹۹ |

https://en.wikipedia.org/wiki/List_of_countries_by_received_FDI

م۔دو

ماخذ: عالمی بینک، عالمی ترقیاتی اشاریہ، اشیا اور خدمات کی برآمدات (موجودہ امریکی ڈالر)

طریقۂ کار: ۲۰۱۳ تا ۲۰۲۳ حسابی اوسط مرتب کی گئی۔

اکائی: ارب امریکی ڈالر (اعداد و شمار کو ملین امریکی ڈالر سے ارب میں تبدیل کر کے قریب ترین مکمل عدد تک گول کیا گیا ہے)۔

| درجہ | ملک | برآمدات | درجہ | ملک | برآمدات |
|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | چین | ۲۷۸۰ | ۲۱ | آسٹریلیا | ۳۲۹ |
| ۲ | امریکہ | ۲۴۹۲ | ۲۲ | پولینڈ | ۳۱۵ |
| ۳ | جرمنی | ۱۶۷۶ | ۲۳ | سعودی عرب | ۲۹۹ |
| ۴ | برطانیہ | ۹۰۳ | ۲۴ | تھائی لینڈ | ۲۹۸ |
| ۵ | فرانس | ۸۸۲ | ۲۵ | برازیل | ۲۸۷ |
| ۶ | جاپان | ۸۶۱ | ۲۶ | ترکی | ۲۶۰ |
| ۷ | نیدرلینڈ | ۷۹۴ | ۲۷ | سویڈن | ۲۶۰ |
| ۸ | جنوبی کوریا | ۶۹۴ | ۲۸ | ویتنام | ۲۵۹ |
| ۹ | سِنگاپور | ۶۸۲ | ۲۹ | آسٹریا | ۲۴۴ |
| ۱۰ | اطالیہ | ۶۲۹ | ۳۰ | ملائیشیا | ۲۴۳ |
| ۱۱ | جنوبی ایشیا | ۶۲۰ | ۳۱ | انڈونیشیا | ۲۲۵ |
| ۱۲ | کینیڈا | ۵۷۶ | ۳۲ | ڈنمارک | ۲۱۰ |
| ۱۳ | بھارت | ۵۵۴ | ۳۳ | ناروے | ۱۸۷ |
| ۱۴ | آئر لینڈ | ۵۱۹ | ۳۴ | چیک | ۱۸۳ |
| ۱۵ | سویٹزرلینڈ | ۵۱۵ | ۳۵ | لکسمبرگ | ۱۴۵ |
| ۱۶ | میکسیکو | ۴۸۷ | ۳۶ | مجارستان | ۱۳۲ |
| ۱۷ | روس | ۴۸۲ | ۳۷ | اسرائیل | ۱۱۷ |
| ۱۸ | ہسپانیہ | ۴۷۷ | ۳۸ | جنوبی افریقہ | ۱۱۱ |
| ۱۹ | بلجیئم | ۴۵۰ | ۳۹ | فنلینڈ | ۱۰۵ |
| ۲۰ | امارات | ۴۱۴ | ۳۰ | پرتگال | ۱۰۱ |

https://en.wikipedia.org/wiki/List_of_countries_by_exports

م-تین

مجموعی ملکی پیداوار ملین امریکی ڈالر میں

| ع ش | ملک | پیداوار | ع ش | ملک | پیداوار |
|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | امریکہ | ۲۸۷۸۱۰۸۳ | ۲۹ | اسرائیل | ۵۳۰۶۶۴ |
| ۲ | چین | ۱۸۵۳۲۶۳۳ | ۳۰ | متحدہ عرب امارات | ۵۲۷۷۹۶ |
| ۳ | جرمنی | ۴۵۹۱۱۰۰ | ۳۱ | ناروے | ۵۲۶۹۵۱ |
| ۴ | جاپان | ۴۱۱۰۴۵۲ | ۳۲ | سِنگاپور | ۵۲۵۲۲۸ |
| ۵ | بھارت | ۳۹۳۷۰۱۱ | ۳۳ | فلپائن | ۴۷۱۵۱۶ |
| ۶ | برطانیہ | ۳۴۹۵۲۶۱ | ۳۴ | ویتنام | ۴۶۵۸۱۴ |
| ۷ | فرانس | ۳۱۳۰۰۱۴ | ۳۵ | ایران | ۴۶۴۱۸۱ |
| ۸ | برازیل | ۲۳۳۱۳۹۱ | ۳۶ | بنگلا دیش | ۴۵۵۱۶۲ |
| ۹ | اطالیہ | ۲۳۲۸۰۲۸ | ۳۷ | ملائیشیا | ۴۴۵۵۱۹ |
| ۱۰ | کینیڈا | ۲۲۴۲۱۸۲ | ۳۸ | ڈنمارک | ۴۰۹۹۸۹ |
| ۱۱ | روس | ۲۰۵۶۸۴۴ | ۳۹ | کولمبیا | ۳۸۶۰۷۶ |
| ۱۲ | میکسیکو | ۲۰۱۷۰۲۵ | ۴۰ | جنوبی افریقہ | ۳۷۳۲۳۳ |
| ۱۳ | آسٹرلیا | ۱۷۹۰۳۴۸ | ۴۱ | رومانیہ | ۳۶۹۹۷۱ |
| ۱۴ | جنوبی کوریا | ۱۷۶۰۹۴۷ | ۴۲ | مصر | ۳۴۷۵۹۴ |
| ۱۵ | ہسپانیہ | ۱۶۴۷۱۱۴ | ۴۳ | پاکستان | ۳۳۸۲۳۷ |
| ۱۶ | انڈونیشیا | ۱۴۷۵۶۹۰ | ۴۴ | چلی | ۳۳۳۷۶۰ |
| ۱۷ | نیدرلینڈ | ۱۱۴۲۵۱۳ | ۴۵ | چیک جمہوریہ | ۳۲۵۸۸۰ |
| ۱۸ | ترکی | ۱۱۱۳۵۶۱ | ۴۶ | فنلینڈ | ۳۰۸۰۵۵ |
| ۱۹ | سعودی عرب | ۱۱۰۶۰۱۵ | ۴۷ | پرتگال | ۲۹۸۹۴۹ |
| ۲۰ | سویٹزرلینڈ | ۹۳۸۴۵۸ | ۴۸ | قازقستان | ۲۹۶۷۴۰ |
| ۲۱ | پولینڈ | ۸۴۴۶۲۳ | ۴۹ | پیرو | ۲۸۲۴۵۸ |
| ۲۲ | تائیوان | ۸۰۲۹۵۸ | ۵۰ | الجزائر | ۲۶۶۷۸۰ |
| ۲۳ | بلجیئم | ۶۵۵۱۹۲ | ۵۱ | عِراق | ۲۶۵۸۹۴ |
| ۲۴ | سویڈن | ۶۲۳۰۴۸ | ۵۲ | نیوزی لینڈ | ۲۵۷۶۲۶ |
| ۲۵ | ارجنٹینا | ۶۰۴۲۶۰ | ۵۳ | نائجیریا | ۲۵۲۷۳۸ |
| ۲۶ | آئر لینڈ | ۵۶۴۰۲۰ | ۵۴ | یونان | ۲۵۰۲۷۶ |
| ۲۷ | تھائی لینڈ | ۵۴۸۸۹۰ | ۵۵ | قطر | ۲۴۴۶۸۶ |
| ۲۸ | آسٹریا | ۵۴۰۸۸۷ | ۵۶ | مجارستان | ۲۲۳۴۱۳ |

| ع ش | ملک | پیداوار | ع ش | ملک | پیداوار |
|---|---|---|---|---|---|
| ۵۷ | ایتھوپیا | ۲۰۵۱۳۰ | ۶۵ | گواتیمالا | ۱۱۰۰۳۵ |
| ۵۸ | یوکرائن | ۱۸۸۹۴۳ | ۶۶ | سلطنتِ عُمان | ۱۰۸۹۲۷ |
| ۵۹ | کویت | ۱۶۰۳۹۷ | ۶۷ | بلغاریہ | ۱۰۷۹۳۳ |
| ۶۰ | مراکش | ۱۵۲۳۷۷ | ۶۸ | کینیا | ۱۰۴۰۰۱ |
| ۶۱ | سلوواکیہ | ۱۴۰۸۰۸ | ۶۹ | وینیزویلا | ۱۰۲۳۲۸ |
| ۶۲ | ڈومینیکا | ۱۲۷۳۵۶ | ۷۰ | ازبکستان | ۹۷۹۵۶ |
| ۶۳ | کیوبا | - | - | - | - |
| ۶۴ | ایکواڈور | ۱۲۱۵۹۲ | - | - | - |

https://en.wikipedia.org/wiki/List_of_countries_by_GDP_(nominal)

م-چار

*انسانی ترقیاتی اشاریہ*

| ع ش | ملک | اشاریہ | ع ش | ملک | اشاریہ |
|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | سویٹزرلینڈ | ۰.۹۶۷ | ۱۶ | متحدہ عرب امارات | ۰.۹۳۷ |
| ۲ | ناروے | ۰.۹۶۶ | ۱۷ | کینیڈا | ۰.۹۳۵ |
| ۳ | آئس لینڈ | ۰.۹۵۹ | ۱۸ | جنوبی کوریا | ۰.۹۲۹ |
| ۴ | ڈنمارک | ۰.۹۵۲ | ۱۹ | لکسمبرگ | ۰.۹۲۷ |
| ۵ | سویڈن | | ۲۰ | امریکہ | |
| ۶ | آئر لینڈ | ۰.۹۵۰ | ۲۱ | سلووینیا | ۰.۹۲۶ |
| ۷ | جرمنی | | ۲۲ | آسٹریا | |
| ۸ | سِنگاپور | ۰.۹۴۹ | ۲۳ | جاپان | ۰.۹۲۰ |
| ۹ | نیدرلینڈ | ۰.۹۴۶ | ۲۴ | اسرائیل | ۰.۹۱۵ |
| ۱۰ | آسٹریلیا | | ۲۵ | مالٹا | |
| ۱۱ | لختنشٹائن | ۰.۹۴۲ | ۲۶ | ہسپانیہ | ۰.۹۱۱ |
| ۱۲ | بلجیئم | | ۲۷ | فرانس | ۰.۹۱۰ |
| ۱۳ | فنلینڈ | | ۲۸ | قبرص | ۰.۹۰۷ |
| ۱۴ | برطانیہ | ۰.۹۴۰ | ۲۹ | اطالیہ | ۰.۹۰۶ |
| ۱۵ | نیوزی لینڈ | ۰.۹۳۹ | ۳۰ | استونیا | ۰.۸۹۹ |

| ع ش | ملک | اشاریہ | ع ش | ملک | اشاریہ |
|---|---|---|---|---|---|
| ٣١ | چیک | ٠.٨٩٥ | ٣٩ | قطر | ٠.٨٤٥ |
| ٣٢ | یونان | ٠.٨٩٣ | ٤٠ | سعودی عرب | |
| ٣٣ | بحرین | ٠.٨٨٨ | ٤١ | پرتگال | ٠.٨٤٧ |
| ٣٤ | اندورا | ٠.٨٨٤ | ٤٢ | سان مارینو | ٠.٨٦٤ |
| ٣٥ | پولینڈ | ٠.٨٨١ | ٤٣ | چلی | ٠.٨٦٠ |
| ٣٦ | لٹویا | ٠.٨٤٧ | ٤٤ | ترکی | ٠.٨٥٥ |
| ٣٧ | لتھوینیا | | ٤٥ | سلوواکیہ | |
| ٣٨ | کروشیا | ٠.٨٤٨ | - | - | - |

https://en.wikipedia.org/wiki/List_of_countries_by_Human_Development_Index

م-پانچ

| عدد شمار | ملک | صنعتی پیداوار (بلین ڈالر امریکی میں) | ملکی صنعتی پیداوار---فیصد | عالمی صنعتی پیداوار---فیصد |
|---|---|---|---|---|
| ١ | چین | ٢٠١٠ | ٢٧% | ٢٠% |
| ٢ | امریکہ | ١٨٦٧ | ١٢ | ١٨ |
| ٣ | جاپان | ١٠٦٣ | ١٩ | ١٠ |
| ٤ | جرمنی | ٧٠٠ | ٢٣ | ٧ |
| ٥ | جنوبی کوریا | ٣٧٢ | ٢٩ | ٤ |
| ٦ | بھارت | ٢٩٨ | ١٦ | ٣ |
| ٧ | فرانس | ٢٧٤ | ١١ | ٣ |
| ٨ | اطالیہ | ٢٦٤ | ١٦ | ٣ |
| ٩ | برطانیہ | ٢٤٤ | ١٠ | ٢ |
| ١٠ | تائیوان | ١٨٥ | ٣١ | ٢ |

https://www.brookings.edu/articles/global-manufacturing-scorecard-how-the-us-compares-to-18-other-nations/

دو۔ا(۵)۔۔۔قیاسی تصوّرات

کچھ تصوّرات قیاسی ہوتے ہیں۔ اگر کوئی یہ بتلائے کہ فلاں شخص غریب ہے تو یہ اخذ کر لیا جاتا ہے کہ اُس کے پاس مالی وسائل کی کمی ہے لیکن یہ پتا نہیں چلتا کہ کتنی کمی ہے؟ اِس کی کوئی واضح تعریف موجود نہیں، کیونکہ مختلف لوگوں کے غُربت ماپنے کے مختلف معیار ہوتے ہیں۔

البتّہ، اگر غُربت کا تعیّن کرنے کے لیے لکیر کھینچنی ہو تو وہ مناسب سطح پر کھینچنی چاہیے تاکہ یہ دعویٰ قدرے وثوق کے ساتھ کیا جا سکے کہ فلاں شخص غریب ہے، یعنی، اِس لکیر کو غربت کی روح کا احاطہ کرنا چاہیے۔ مثال کے طور پر اگر ایک شخص کی کُل مالی حیثیّت محض ایک ہزار روپے ہے تو وہ ہر معیار کے مطابق غریب ہی ہے۔ بعینہٖ مثل، اوپر دیے گئے جداول کوئی ریاضیاتی کُلیہ نہیں۔ خصال اور پاروں کے قیاسی تصوّر کو قابلِ شناخت بنانے کے لیے اِن دونوں کو الفاظ اور اعداد کے لبادے میں لپیٹا گیا ہے۔ لکیروں کو مناسب سطح پر کھینچا گیا ہے، یعنی، لکیروں نے حکم کی روح کا احاطہ کیا ہے۔

ملک کے نام اوربیتِ بنّوں کے مطابق متعین نام میں فرق کا موازنہ کسی کیمیائی مادے کے عمومی اور تجارتی نام سے کیا جا سکتا ہے؛ عمومی نام غیر جانبدار ہوتے ہیں۔بیتِ بنّوں کی مثال ایک قطب نما کی سی ہے؛ یہ سمت کا تعیّن تو کر سکتا ہے لیکن رستے پر تمہیں از خود چلنا ہو گا۔ فیصلہ تمہارا ہے؛ چاہو تو تا ابد تنازعے کے غلام بنے رہو اور چاہو تو ایک غیر جانبدار درجہ بندی کی تشکیل عمل میں لا کر اُسی کے مطابق، سب کی بجا آوری کے لیے، ضوابط وضع کرو۔

بیتِ بنّوں میں اسکور اِس بنیاد پر دیا جاتا ہے کہ کوئی ملک موجودہ ہیئت میں درجۂ حاکم تک رسائی حاصل کرنے کی کتنی سکت رکھتا ہے۔ ممالک کا بیش اور کم ترین اسکور حسبِ ذیل ہو گا:

دو-ب---جدولِ دوئم: بیش اور کم ترین

| اسکور | حکم | | |
|---|---|---|---|
| | م- اقتصاد | ل- نظریہ | ا- جغرافیہ |
| +۲۳ | I. +۱<br>II. +۱<br>III. +۱<br>IV. +۱<br>V. +۱<br>+۵ =کُل | I. +۱<br>II. +۱<br>III. +۱<br>IV. +۱<br>V. +۱<br>+۵ =کُل | I. +۱<br>II. +۹<br>III. +۱<br>IV. +۱<br>V. +۱<br>+۱۳ =کُل |
| -۳۱ | -۱<br>-۱<br>-۱<br>-۱<br>-۱<br>= -۵ | -۵<br>-۱<br>-۱<br>-۱<br>-۱<br>= -۹ | -۱<br>-۵<br>-۵<br>-۵<br>-۱<br>= -۱۷ |

م

ملک کا نام حسبِ ذیل جدول کے مطابق دیا جاتا ہے:

دو-پ---جدولِ سوئم: اسماء

| ع ش | اسکور | اسم |
|---|---|---|
| **ا- نسبِ حاکم** | | |
| ۱ | -۷ تا -۱ | خارج خُرد |
| ۲ | ۱ تا ۵ | خارج کلاں |
| ۳ | ۵ تا ۷ | حاکم نو |
| ۴ | ۷ | حاکم نیم |
| ۵ | ۹ تا ۱۵ | حاکم ناب |
| ۶ | ۲۳ | حاکم |
| **ب- نسبِ تابع** | | |
| ۷ | -۳۱ تا -۱ | خارج خُرد تابع (ت) |
| ۸ | ۱ تا ۵ | خارج کلاں ت |
| ۹ | ۷ | تابع نو |
| ۱۰ | ۹ | محصور تابع نیم |

اس لیے ممالک کے اسماء حسبِ ذیل ہوں گے:

**دو۔ت۔۔۔** جدولِ چہارم: خصال، پارے اور حکم

| حکم | اسکور | خصال | | | ملک کا نام | ع ش |
|---|---|---|---|---|---|---|
| | | م | ل | ا | | |
| خارجِ خُرد (ت)<br>عدد شمار ۷ | -۳۱ | -۱<br>-۱<br>-۱<br>-۱<br>-۱<br>= -۵ | -۵<br>-۱<br>-۱<br>-۱<br>-۱<br>= -۹ | -۱<br>-۵<br>-۵<br>-۵<br>-۱<br>= -۱۷ | ا | ۱ |
| محصور تابعِ نیم<br>عدد شمار ۱۰ | +۹ | +۱<br>+۱<br>+۱<br>+۱<br>+۱<br>= +۵ | +۱<br>+۱<br>+۱<br>+۱<br>+۱<br>= +۵ | +۱<br>+۱<br>-۵<br>+۱<br>+۱<br>= -۱ | ب | ۲ |
| خارجِ خُرد<br>عدد شمار ۱ | -۳ | -۱<br>-۱<br>+۱<br>-۱<br>-۱<br>= -۳ | +۱<br>-۱<br>-۱<br>-۱<br>-۱<br>= -۳ | -۱<br>+۱<br>+۱<br>+۱<br>+۱<br>= +۳ | ج | ۳ |
| حاکم ناب<br>عدد شمار ۵ | +۱۵ | +۱<br>+۱<br>+۱<br>+۱<br>+۱<br>= +۵ | +۱<br>+۱<br>+۱<br>+۱<br>+۱<br>= +۵ | +۱<br>+۱<br>+۱<br>+۱<br>+۱<br>= +۵ | د | ۴ |

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| حاکم<br>عدد شمار ۶ | +۲۳ | +۱<br>+۱<br>+۱<br>+۱<br>+۱<br>= +۵ | +۱<br>+۱<br>+۱<br>+۱<br>+۱<br>= +۵ | +۱<br>+۹<br>+۱<br>+۱<br>+۱<br>= +۱۳ | ہ | ۵ |

خصلت (ا، ل یا م) کی نفوذپذیری کا تعیّن حسبِ ذیل طریق پر کیا جاتا ہے:

**دو۔ٹ۔۔۔جدولِ پنجم۔ا: خصلت نفوذ(نا) پذیری**

| اسکور | نفوذ پذیری | حیثیّت | علامت |
|---|---|---|---|
| نسبِ حاکم | | | |
| ۱۔ تک | نفوذ پذیر | بہت کمزور | -منفی |
| ۱تا ۳ | اطلاقِ قانون پر منحصر | مبہم؛ کمزور یا مضبوط | -منفی یا +جمع |
| ۵ تا ۱۳ | نفوذ نا پذیر | بہت مضبوط | +جمع |
| نسبِ تابع | | | |
| منفی اسکور | نفوذ پذیر | بہت کمزور | -منفی |
| جمع اسکور | نفوذ نا پذیر | بہت مضبوط | +جمع |

جدولِ چہارم میں، ا کے خصال بہت کمزور ہیں کیونکہ اُس کا اسکور ۱۷۔، ۹۔، ۵۔ ہے (علامتاً الم۔)۔ ب کی ا خصلت بہت کمزور ہے کیونکہ اُس کا اسکور ۱۔، ل خصلت بہت مضبوط کیونکہ اُس کا اسکور ۵+ اور م خصلت بہت مضبوط کیونکہ اُس کا اسکور بھی ۵+ ہے (علامتا" ا۔ لم +)۔ د کے خصال بہت مضبوط ہیں کیونکہ اُن کا انفرادی اسکور ۵+ ہے (علامتاً الم +)۔

بالا جدول کے مطابق حاکم کے خصال کی انفرادی حیثیّتِ نفوذ حسبِ ذیل ہوگی:

۱

-۱
-۱
-۱
-۱
-۱
= -۵
بہت کمزور/ نفوذ پذیر

۲

+۱
-۱
-۱
-۱
-۱
= -۳
بہت کمزور / نفوذ پذیر

۳

+۱
+۱
-۱
-۱
-۱
= -۱
بہت کمزور / نفوذ پذیر

۴

+۱
+۱
+۱
-۱
-۱
= +۱
اطلاقِ قانون پر منحصر
کمزور یا مضبوط، نفوذ (نا)
پذیر

۵

+
+۱
+۱
+۱
-۱
= +۳
اطلاقِ قانون پر منحصر
کمزور یا مضبوط، نفوذ
(نا ) پذیر

٦

+۱
+۱
+۱
+۱
+۱
= +۵
بہت مضبوط/
نفوذ نا پذیر

۷

+۱
+۹
+۱
+۱
+۱
= +۱۳
بہت مضبوط/
نفوذ نا پذیر

دو-ث---جدولِ پنجم-ب نفوذپذیری اور انساب

ایک

| نسبِ حاکم | | |
|---|---|---|
| ع ش | حکم | حیثیّت خصال |
| ۱ | خارج | الم- |
| ۲ | حاکم نو | ا+لم- |
| ۳ | حاکم نیم | ال+م- |
| ۴ | حاکم ناب | الم+ |
| ۵ | حاکم | |

دو

| نسبِ تابع | | |
|---|---|---|
| ع ش | حکم | حیثیّت خصال |
| ۱ | خارج | الم-، الم+، ال-م+، ام-ل+... |
| ۲ | تابع نو | الم+، ام+ل- |
| ۳ | محصور تابع نیم | |

دو-ج---جدولِ پنجم-ج: نفوذپذیری اور باہمی انحصار

جدول پنجم (ا) کے تحت خصال پر انفرادی حیثیّت میں بحث کی گئی تھی- تاہم، باہمی انحصار کے ساتھ وہ درج ذیل طریق پر عمل پیرا ہوں گے:

| ع ش | ا کا اسکور | ل کا اسکور | ا کا ل پر اثر |
|---|---|---|---|
| ۱ | -۱۷تا ۳ | ۱ تا ۳ | کمزور |
| ۲ | ۵ | ۱ | کمزور |
| ۳ | ۵ تا ۱۳ | ۳ | مضبوط |
| - | ل کا اسکور | م کا اسکور | ل کا م پر اثر |
| ۴ | -۹ تا ۱ | ۱ تا ۳ | کمزور |
| ۵ | ۳ تا ۵ | ۱ تا ۳ | مضبوط |
| ٦ | تابع خصلت کو مضبوط سمجھا جاتا ہے اگر اُس کا اسکور +جمع ہو اور کمزور سمجھا جاتا ہے اگر اُس کا اسکور -منفی ہو۔ | | |

| ل | ا |
|---|---|
| ۱ + | ۱ - |
| ۱ - | ۱ + |
| ۱ + | ۱ + |
| ۱ - | ۱ + |
| ۱ + | ۱ + |
| = + ۱ | = + ۳ |

یہ کمزور۔ ا ہے اس لیے یہ، بمطابقِ عدد شمار ۱، ل کی حیثیّت کو بڑھا کر مبہم سے مضبوط نہیں بنا سکتا۔

| ل | ا |
|---|---|
| +۱ | +۱ |
| -۱ | +۱ |
| +۱ | +۱ |
| -۱ | +۱ |
| +۱ | +۱ |
| = +۱ | = +۵ |

یہ بہت مضبوط۔ ا ہے لیکن یہ، بمطابقِ عدد شمار ۲، مبہم ل جسکا اسکور ۱ ہے، کی حیثیّت کو بڑھا کر مضبوط نہیں بنا سکتا ہے۔

| ل | ا |
|---|---|
| +۱ | +۱ |
| +۱ | +۱ |
| +۱ | +۱ |
| -۱ | +۱ |
| +۱ | +۱ |
| = +۳ | = +۵ |

یہ بہت مضبوط۔ ا ہے اور یہ، بمطابقِ عدد شمار ۳، مبہم۔ ل جس کا اسکور ۳ ہے، کی حیثیّت کو بڑھا کر مضبوط بنائے گا۔

| ل | ا |
|---|---|
| +۱ | +۱ |
| +۱ | +۹ |
| +۱ | +۱ |
| -۱ | +۱ |
| +۱ | +۱ |
| = +۳ | = +۱۳ |

یہ بہت مضبوط۔ ا ہے اور یہ، بمطابقِ عدد شمار ۳، مبہم۔ ل جس کا اسکور ۳ ہے، کی حیثیّت کو بڑھا کر مضبوط بنائے گا۔

| م | ل | ا |
|---|---|---|
| -۱ | +۱ | +۱ |
| -۱ | -۱ | +۱ |
| +۱ | +۱ | +۱ |
| +۱ | -۱ | +۱ |
| -۱ | +۱ | +۱ |
| = -۱ | = +۱ | = +۵ |

بہت مضبوط یا مضبوط۔ل کا وجود، بہت مضبوط۔ا کے بغیر ممکن نہیں۔ علاوہ ازیں، بہت مضبوط یا مضبوط۔م کا وجود بہت مضبوط۔ا اور بہت مضبوط یا مضبوط۔ل کے بغیر ممکن نہیں۔ بالا جدول میں ا بہت مضبوط ہے (عدد شمار ۲)، البتّہ، ل کمزور ہے (عدد شمار ۲) اور م بہت کمزور ہے۔

| م | ل | ا |
|---|---|---|
| -۱ | +۱ | +۱ |
| +۱ | +۱ | +۱ |
| +۱ | +۱ | +۱ |
| +۱ | -۱ | +۱ |
| -۱ | +۱ | +۱ |
| = +۱ | = +۳ | = +۵ |

بالا جدول میں ا بہت مضبوط ہے۔ اس لیے ا، مبہم۔ل کی حیثیّت کو بڑھا کر مضبوط بنا دے گا (عدد شمار ۳)۔ اور ل، مبہم۔م کی حیثیّت کو بڑھا کر مضبوط بنا دے گا (عدد شمار ۵)۔

### دو۔چ۔۔۔پاروں اور خصال کی افزائش

اگر خصال کا بغور کا مطالعہ کیا جائے تو درج ذیل پہلو اُجاگر ہوں گے:

ا

۱. ا۔ایک تنازعہ سے متعلقہ ہے؛ ایک ایسی کمی کہ جسے پورا کرنے کے لیے طویل مدّتی جغرافیائی استحکام کی ضرورت ہے۔

۲. ا۔دو فوجی اڈوں کی موجودگی سے متعلقہ ہے؛ ایک ایسی کمی کہ جسے پورا کرنے کے لیے طویل مدّتی جغرافیائی استحکام اور جارحیّت کی ضرورت ہے۔

۳. ا۔تین و چار طبیعی جغرافیہ سے متعلقہ ہیں؛ یہ اُس وقت تک تبدیل نہیں ہو سکتے جب تک کہ جغرافیائی حدود تبدیل نہ ہو جائیں۔

۴. ا۔پانچ عمر سے متعلقہ ہے؛ ایک ایسی کمی جس کا خاتمہ وقت کے ساتھ ہو جائے گا۔

حاکم ملک کی ا۔خصلت کی ممکنہ تدریج حسبِ ذیل طور پر ہو گی:

| | → | | → | |
|---|---|---|---|---|
| +۱ | | -۱ | | -۱ |
| +۱ | | +۱ | | +۱ |
| +۱ | | +۱ | | +۱ |
| +۱ | | +۱ | | +۱ |
| +۱ | | +۱ | | -۱ |
| = +۵ | | = +۳ | | = +۱ |

ل

**۱۔** ل۔ایک دنیا بھر میں مقامی زبان بولنے والوں کی تعداد سے متعلقہ ہے؛ یہ تعداد وقت کے ساتھ بڑھے گی۔ اس کا تعلق دوسرے ملک کےبادشاہ کا مملکت کے سربراہ ہونے سے بھی ہے؛ ایسی کمی کہ جسے پورا کرنے کے لیے طویل مدّتی جغرافیائی اور نظریاتی استحکام کی ضرورت ہے۔

**۲۔** ل۔دو و تین غیر ملکی امداد کی وصولی اور فوج کے اقتدار میں ہونے سے متعلقہ ہیں؛ ایسی کمیاں کہ جنہیں پورا کرنے کے لیے طویل مدّتی جغرافیائی اور نظریاتی استحکام کی ضرورت ہے۔

**۳۔** ل۔چار اندرونی مہاجرین کی تعداد سے متعلقہ ہے؛ اِس کا حصول سب سے زیادہ مشکل ہے کیونکہ لوگ محض انتہائی ترقی یافتہ ملک کی جانب ہی کھنچتے ہیں۔

**۴۔** ل۔پانچ سماجی ترقی سے متعلقہ ہے؛ ایک ایسی کمی کہ جسے پورا کرنے کے لیے طویل مدّتی جغرافیائی اور نظریاتی استحکام کی ضرورت ہے۔

حاکم ملک کی ل۔خصلت کی ممکنہ تدریج حسبِ ذیل طور پر ہو گی:

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| +۱ | +۱ | +۱ | +۱ | +۱ |
| -۱ | -۱ | -۱ | +۱ | +۱ |
| -۱ | +۱ | +۱ | +۱ | +۱ |
| -۱ | -۱ | -۱ | -۱ | +۱ |
| -۱ | -۱ | +۱ | +۱ | +۱ |
| = -۳ | = -۱ | = +۱ | = +۳ | +۵ |

## م

**۱.** م۔ایک و دو براہِ راست غیر مُلکی سرمایہ کاری اور سالانہ برآمدات سے متعلقہ ہیں؛ اِن کا حصول محض طویل مدّتی جغرافیائی، نظریاتی اور اقتصادی استحکام کی صورت میں ہی ممکن ہے۔

**۲.** م۔تین مجموعی ملکی پیداوار کے حجم میں زیادتی سے متعلقہ ہے؛ یہ ملکی ترقی کے ساتھ بڑھے گا۔

**۳.** م۔چار و پانچ انسانی ترقیاتی اشاریے اور صنعتی پیداوار سے متعلقہ ہیں؛ اِن کا حصول محض طویل مدّتی جغرافیائی، نظریاتی اور اقتصادی استحکام کی صورت میں ہی ممکن ہے۔

حاکم ملک کی م۔خصلت کی ممکنہ تدریج حسبِ ذیل طور پر ہو گی:

| | → | | → | | → | | → | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| -١ | | -١ | | +١ | | +١ | | +١ |
| -١ | | +١ | | +١ | | +١ | | +١ |
| +١ | | +١ | | +١ | | +١ | | +١ |
| -١ | | -١ | | -١ | | +١ | | +١ |
| -١ | | -١ | | -١ | | -١ | | +١ |
| = -۳ | | = -١ | | = +١ | | = +۳ | | = +۵ |

بالا کو مدِ نظر رکھتے ہوئے، خصال بطریقِ زیر تدریج پذیر ہوں گے:

دو-ح---جدولِ ششم: نمونہ

| حکم | اسکور | خصال | | | ملک |
|---|---|---|---|---|---|
| | | م | ل | ا | |
| نسبِ حاکم | | | | | |
| خارجِ خُرد | -۷ | -۱<br>-۱<br>-۱<br>-۱<br>-۱<br>= -۵ | +۱<br>-۱<br>-۱<br>-۱<br>-۱<br>= -۳ | -۱<br>+۱<br>+۱<br>+۱<br>-۱<br>= +۱ | ۱ |
| خارجِ خُرد | -۵ | -۱<br>-۱<br>-۱<br>-۱<br>-۱<br>= -۵ | +۱<br>-۱<br>-۱<br>-۱<br>-۱<br>= -۳ | -۱<br>+۱<br>+۱<br>+۱<br>+۱<br>= +۳ | ۲ |
| خارجِ خُرد | -۳ | -۱<br>-۱<br>+۱<br>-۱<br>-۱<br>= -۳ | +۱<br>-۱<br>-۱<br>-۱<br>-۱<br>= -۳ | -۱<br>+۱<br>+۱<br>+۱<br>+۱<br>= +۳ | ۳ |
| خارجِ خُرد | -۱ | -۱<br>-۱<br>+۱<br>-۱<br>-۱<br>= -۳ | +۱<br>-۱<br>+۱<br>-۱<br>-۱<br>= -۱ | -۱<br>+۱<br>+۱<br>+۱<br>+۱<br>= +۳ | ۴ |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| خارجِ کلاس | +۱ | -۱<br>-۱<br>+۱<br>-۱<br>-۱<br>= -۳ | +۱<br>-۱<br>+۱<br>-۱<br>+۱<br>= +۱ | -۱<br>+۱<br>+۱<br>+۱<br>+۱<br>= +۳ | ۵ |
| خارجِ کلاس | +۳ | -۱<br>+۱<br>+۱<br>-۱<br>-۱<br>= -۱ | +۱<br>-۱<br>+۱<br>-۱<br>+۱<br>= +۱ | -۱<br>+۱<br>+۱<br>+۱<br>+۱<br>= +۳ | ۶ |
| خارجِ کلاس | +۵ | +۱<br>+۱<br>+۱<br>-۱<br>-۱<br>= +۱ | +۱<br>-۱<br>+۱<br>-۱<br>+۱<br>= +۱ | -۱<br>+۱<br>+۱<br>+۱<br>+۱<br>= +۳ | ۷ |
| حاکم نو | +۵ | -۱<br>+۱<br>+۱<br>-۱<br>-۱<br>= -۱ | +۱<br>-۱<br>+۱<br>-۱<br>+۱<br>= +۱ | +۱<br>+۱<br>+۱<br>+۱<br>+۱<br>= +۵ | ۸ |
| حاکم نو | +۷ | +۱<br>+۱<br>+۱<br>-۱<br>-۱<br>= +۱ | +۱<br>-۱<br>+۱<br>-۱<br>+۱<br>= +۱ | +۱<br>+۱<br>+۱<br>+۱<br>+۱<br>= +۵ | ۹ |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| حاكم نيم | +٧ | -١<br>+١<br>+١<br>-١<br>-١<br>= -١ | +١<br>+١<br>+١<br>-١<br>+١<br>= +٣ | +١<br>+١<br>+١<br>+١<br>+١<br>= +٥ | ١٠ |
| حاكم ناب | +٩ | +١<br>+١<br>+١<br>-١<br>-١<br>= +١ | +١<br>+١<br>+١<br>-١<br>+١<br>= +٣ | +١<br>+١<br>+١<br>+١<br>+١<br>= +٥ | ١١ |
| حاكم ناب | +١١ | +١<br>+١<br>+١<br>+١<br>-١<br>= +٣ | +١<br>+١<br>+١<br>-١<br>+١<br>= +٣ | +١<br>+١<br>+١<br>+١<br>+١<br>= +٥ | ١٢ |
| حاكم ناب | +١٣ | +١<br>+١<br>+١<br>+١<br>+١<br>= +٥ | +١<br>+١<br>+١<br>-١<br>+١<br>= +٣ | +١<br>+١<br>+١<br>+١<br>+١<br>= +٥ | ١٣ |
| حاكم ناب تام | +١٥ | +١<br>+١<br>+١<br>+١<br>+١<br>= +٥ | +١<br>+١<br>+١<br>+١<br>+١<br>= +٥ | +١<br>+١<br>+١<br>+١<br>+١<br>= +٥ | ١۴ |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| حاکم<br>غولِ طالع | +٢٣ | +١<br>+١<br>+١<br>+١<br>+١<br>= +٥ | +١<br>+١<br>+١<br>+١<br>+١<br>= +٥ | +١<br>+٩<br>+١<br>+١<br>+١<br>= +١٣ | ١٥ |
| نسبِ تابع | | | | | |
| خارجِ<br>خُردت | -٣١ | -١<br>-١<br>-١<br>-١<br>-١<br>= -٥ | -٥<br>-١<br>-١<br>-١<br>-١<br>= -٩ | -١<br>-٥<br>-٥<br>-٥<br>-١<br>= -١٧ | ١٦ |
| خارجِ<br>خُرد ـت | -٢٥ | -١<br>-١<br>+١<br>-١<br>-١<br>= -٣ | -٥<br>-١<br>+١<br>-١<br>+١<br>= -٥ | -١<br>-٥<br>-٥<br>-٥<br>-١<br>= -١٧ | ١٧ |
| خارجِ<br>خُرد ـت | -١٩ | -١<br>-١<br>+١<br>-١<br>-١<br>= -٣ | -٥<br>-١<br>+١<br>-١<br>+١<br>= -٥ | -١<br>-٥<br>-٥<br>+١<br>-١<br>= -١١ | ١٨ |
| خارجِ<br>خُرد ـت | -١١ | -١<br>-١<br>+١<br>-١<br>-١<br>= -٣ | +١<br>-١<br>+١<br>-١<br>+١<br>= +١ | -١<br>-٥<br>-٥<br>+١<br>+١<br>= -٩ | ١٩ |

Cressetbook.com

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| خارجِ<br>خُرد ـت | -۳ | -۱<br>-۱<br>+۱<br>-۱<br>-۱<br>= -۳ | +۱<br>-۱<br>+۱<br>-۱<br>+۱<br>= +۱ | +۱<br>+۱<br>-۵<br>+۱<br>+۱<br>= -۱ | ۲۰ |
| خارجِ<br>خُرد ـت | -۱ | -۱<br>+۱<br>+۱<br>-۱<br>-۱<br>= -۱ | +۱<br>-۱<br>+۱<br>-۱<br>+۱<br>= +۱ | +۱<br>+۱<br>-۵<br>+۱<br>+۱<br>= -۱ | ۲۱ |
| خارجِ<br>کلاس‌ـت | +۱ | +۱<br>+۱<br>+۱<br>-۱<br>-۱<br>= +۱ | +۱<br>-۱<br>+۱<br>-۱<br>+۱<br>= +۱ | +۱<br>+۱<br>-۵<br>+۱<br>+۱<br>= -۱ | ۲۲ |
| خارجِ<br>کلاس‌ـت | +۳ | +۱<br>-۱<br>+۱<br>+۱<br>-۱<br>= +۱ | +۱<br>+۱<br>+۱<br>-۱<br>+۱<br>= +۳ | +۱<br>+۱<br>-۵<br>+۱<br>+۱<br>= -۱ | ۲۳ |
| خارجِ<br>کلاس‌ـت | +۵ | +۱<br>+۱<br>+۱<br>+۱<br>-۱<br>= +۳ | +۱<br>+۱<br>+۱<br>-۱<br>+۱<br>= +۳ | +۱<br>+۱<br>-۵<br>+۱<br>+۱<br>= -۱ | ۲۴ |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| تابع نو | +۷ | +۱<br>+۱<br>+۱<br>+۱<br>+۱<br>= +۵ | +۱<br>+۱<br>+۱<br>-۱<br>+۱<br>= +۳ | +۱<br>+۱<br>-۵<br>+۱<br>+۱<br>= -۱ | ۲۵ |
| محصور تابع نیم | +۹ | +۱<br>+۱<br>+۱<br>+۱<br>+۱<br>= +۵ | +۱<br>+۱<br>+۱<br>+۱<br>+۱<br>= +۵ | +۱<br>+۱<br>-۵<br>+۱<br>+۱<br>= -۱ | ۲۶ |
| محصور تابع نیم | +۹ | +۱<br>+۱<br>+۱<br>+۱<br>+۱<br>= +۵ | -۵<br>+۱<br>+۱<br>+۱<br>+۱<br>= -۱ | +۱<br>+۱<br>+۱<br>+۱<br>+۱<br>= +۵ | ۲۷ |

دو۔ح(۱)۔۔۔وضاحتی تحاریر برائے جدولِ نمونہ

بیتِ بنّوں مخصوص عوامل کے تحت ایک مقرّرہ ساعت پر نظریاتی منظرنامے کا عکس محفوظ کرتا ہے۔ تنے، شاخیں، ٹہنیاں، ڈالیاں اور باریک ڈالیاں سب بڑھتے رہتے ہیں، مطلب یہ کہ، پارے ہمیشہ تبدیل ہوتے رہتے ہیں۔ ابتداءً، پاروں میں مقداری تبدیلی رونما ہوتی ہے اور آخرتاً، معیاری تبدیلی۔

مقداری تبدیلی اُس وقت رونما ہوتی ہے جب پارے میں مندرج مقداری قدر تبدیل ہو جاتی ہے۔ مثال کے طور پر، معیّنہ مدّت میں براہِ راست غیر ملکی سرمایہ کاری کی قدر جو کہ م۔ایک میں مندرج ہے، ہو سکتا ہے کہ ۱۰۰ سے ۱۵۰ یا ۵۰۰ ہو جائے۔ معیاری تبدیلی اُس وقت رونما ہوتی ہے جب پارے میں مندرج الفاظ تبدیل ہو جائیں۔ مثال کے

طور پر، ہو سکتا ہے کہ معیّنہ مدّت میں براہِ راست غیر ملکی سرمایہ کاری کی جگہ کوئی اور اقتصادی پہلو لے لے، جیسے کہ ملک میں بے روزگاری کی شرح۔

پارے کی مقداری اور معیاری خاصیت رفتارپیما، اور حکم کی روح جس کا یہ احاطہ کرتی ہے کی خاصیت گاڑی کی رفتار کے مساوی ہے۔ اگر رفتارپیما کی معیاربندی مناسب طریق پر نہ کی جائے تو وہ غلط رفتار بتلائے گا۔ تاہم، غلط رفتار بتلانے کا مطلب یہ نہیں کہ رفتار تبدیل ہو گئی ہے۔ رفتار کا وجود رفتارپیما کے وجود سے خودمختار ہے بالکل اُسی طرح جیسے کہ وقت کا وجود ناقص گھڑی کے وجود سے خودمختار ہے۔

جب پارے حکم کی پیروی نہیں کریں گے تو آپ کو معلوم ہو جائے گا کہ انہیں تراش کی ضرورت ہے۔ مثال کے طور، پر ذیلی جدول میں ا مناسب طور پر معیاربند خارجِ کلاں ہے کیونکہ اُس کے تمام خصال نفوذ پذیر ہیں۔ جبکہ، ب ایک خارجِ کلاں ہے لیکن اُسے معیاربندی کی ضرورت ہے کیونکہ اُس کا اسکور حاکمِ ناب کے برابر ہے۔ بجائے الم۔ کے یہ خارجِ کلاں ال۔ اور م+ ہے۔ مزید بر آں، مناسب طور پر معیاربند حاکمِ ناب الم+ ہو گا جیسے کہ پ میں دکھایا گیا ہے۔

قیاس کیا جا سکتا ہے کہ معیّنہ مدّت میں تراش کی ضرورت ابتداً م۔ خصلت، میاناً ل۔ خصلت اور آخرتاً ا۔ خصلت کو ہوگی۔ یہ اِس لیے کہ جھول نیچے زیادہ اور اوپر کم ہوتا ہے۔

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| خارجِ کلاں | +۵ | +۱<br>+۱<br>+۱<br>-۱<br>-۱<br>= +۱ | +۱<br>-۱<br>+۱<br>-۱<br>+۱<br>= +۱ | -۱<br>+۱<br>+۱<br>+۱<br>+۱<br>= +۳ | ا |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| حاکمِ ناب | +۹ | +۱<br>+۱<br>+۱<br>+۱<br>+۱<br>= +۵ | +۱<br>-۱<br>+۱<br>-۱<br>+۱<br>= +۱ | -۱<br>+۱<br>+۱<br>+۱<br>+۱<br>= +۳ | ب |
| حاکمِ ناب | +۹ | +۱<br>+۱<br>+۱<br>-۱<br>-۱<br>= +۱ | +۱<br>+۱<br>+۱<br>-۱<br>+۱<br>= +۳ | +۱<br>+۱<br>+۱<br>+۱<br>+۱<br>= +۵ | پ |

ا۔ ملک کا اسکور ۷۔ ہے اس لیے، بمطابق جدولِ سوئم عدد شمار ا، یہ خارجِ خُرد ہے۔ اس ملک کا نام خارجِ خُرد منفی ۷ یا خارجِ خُرد ۷۔ ہے۔ علاوہ ازیں، نسبِ حاکم کی ا۔ خصلت کا کم ترین اسکور، جیسا کے درج ذیل جدول میں دیا گیا ہے، ۱+ ہے۔

| پارے | کم ترین اسکور | تبصرات |
|---|---|---|
| ۱ | ۱۔ | منفی ہو سکتا ہے |
| ۲ | ۱+ | منفی نہیں ہو سکتے کیونکہ نسبِ حاکم کے اساسی پارے منفی نہیں ہو سکتے |
| ۳ | ۱+ | |
| ۴ | ۱+ | |
| ۵ | ۱۔ | منفی ہو سکتا ہے |

اخذ کیا جا سکتا ہے کہ نسبِ حاکم کی ا۔ خصلت کا اسکور ۱+ سے کم نہیں ہو سکتا۔ دوسرے لفظوں میں اگر کسی ملک کی ا۔ خصلت کا اسکور منفی ہو تو وہ نسبِ تابع ہے۔ اِس لیے نسبِ حاکم ملک کا کم ترین اسکور ۷۔ ہے۔ اگر کسی ملک کا اسکور ۷۔ سے کم ہو، یعنی، ۹۔ سے ۳۱۔ تک، تو وہ نسبِ تابع ہے۔

| خصال کا اسکور | | |
|---|---|---|
| م | ل | ا |
| -۱ | +۱ | -۱ |
| -۱ | -۱ | +۱ |
| -۱ | -۱ | +۱ |
| -۱ | -۱ | +۱ |
| -۱ | -۱ | -۱ |
| =-۵ | =-۳ | =+۱ |

ہر خارج الم۔ ہوتا ہے (جدولِ پنجم۔ب۔ایک، عدد شمار ۱)۔ مطلب یہ کہ خارج کی حیثیّت خصال نفوذ پذیر ہوتی ہے۔

۲۔ خارجِ خُرد ۵۔؛ ۵۰ سال سے زائد عمر (ا۔۵+)۔

۳۔ خارجِ خُرد ۳۔؛ مجموعی ملکی پیداوار بہتر ہو رہی ہے۔

۴۔ خارجِ خُرد ۱۔؛ گزشتہ ۳۰ سالوں میں فوج نے مداخلت نہیں کی (ل۔۳+)۔

۵۔ خارجِ کلاں ۱+؛ خارجِ خُرد اور کلاں کے مابین واحد فرق اُن کا اسکور ہے، یعنی، خُرد کا اسکور منفی اور کلاں کا جمع ہو گا۔ سماجی ترقّی کے اسکور میں اضافہ ہوا ہے (ل۔۵+)۔

٦۔ خارجِ کلاں ۳+؛ برآمدات میں اضافہ ہوا ہے (ل۔۲+)۔

۷۔ خارجِ کلاں ۵+؛ جدولِ سوئم کے عدد شمار ۲ اور ۳ کے مطابق ۵+ اسکور خارجِ کلاں اور حاکم نو دونوں کا ہو سکتا ہے۔ یہ ملک خارجِ کلاں ہے کیونکہ ا نفوذ پذیر ہے۔ اس مرحلے پر براہِ راست غیر مُلکی سرمایہ کاری بہتر ہوئی ہے(ل۔ ا+)۔

۸۔ حاکم نو ۵+؛ حاکم نو ہے کیونکہ اُس کا ا نفوذ نا پذیر ہے (ا+ لم۔)۔

۹۔ حاکم نو ۷+؛ جدولِ سوئم کے عدد شمار ۳ اور ۴ کے مطابق ۷+ اسکور حاکم نو اور نیم دونوں کا ہو سکتا ہے۔ مزید برآں، جدولِ پنجم۔ج کے عدد شمار ۲ کے مطابق ا ۵+، ل ا+ کی حیثیّت کو بڑھا نہیں سکتا اس لیے اسے کمزور تصوّر کیا جائے گا۔ نتیجتا"، حیثیّت خصال ا+ لم۔ ہو گی۔ یہ ا۔ خصلت کی نفوذ ناپذیری اور ل اور م خصال کی نفوذ پذیری کی وجہ سے حاکم نو ہے۔

۱۰۔ حاکم نیم ۷+؛ جدولِ پنجم۔ج کے عدد شمار ۳ کے مطابق ا ۵+، ل ۳+ کی حیثیّت کو بڑھا سکتا ہے اس لیے اسے مضبوط تصوّر کیا جائے گا۔ م کمزور ہی رہے گا کیونکہ وہ بہت کمزور ہے۔ چونکہ، حیثیّت خصال ال+ اور م۔ ہے اس لیے یہ حاکم نیم ہے۔

۱۱۔ حاکم ناب ۹+؛ جدولِ پنجم۔ج کے عدد شمار ۳ کے مطابق ا ۵+، ل ۳+ کی حیثیّت کو بڑھا سکتا اس لیے اسے مضبوط تصوّر کیا جائے گا۔ مزید برآں، جدولِ پنجم۔ج کے عدد شمار ۵ کے مطابق ل ۳+، م ا+ کی حیثیّت کو بڑھا سکتا اس لیے اسے بھی مضبوط تصوّر کیا جائے گا۔ حیثیّت خصال الم+ ہے۔

ا ایک حسبِ ذیل تحریر کرتا ہے: 8

- حاکمِ ناب اور حاکم کے حوالے سے محض فوجی تنازعے کو ملحوظِ خاطر رکھا جائے گا اور خانہ جنگی کو ملحوظِ خاطر نہیں رکھا جائے گا۔

ا دو حسبِ ذیل تحریر کرتا ہے: 8
حاکمِ ناب یا حاکم کے فوجی اڈے کی دوسرے حاکمِ ناب یا حاکم کی قطعۂ جغرافیائی پر موجودگی کو منفی تصور نہیں کیا جائے گا۔

اس جدول کے مقصد کے لیے نمبر ترتیبِ معکوس حسبِ ذیل طور پر دیے جاتے ہیں:

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| اقتصادی خصلت کے نمبر اس کی نفوذ ناپذیری کی تصدیق کریں گے | +۱<br>+۱<br>+۱<br>+۱<br>+۱<br>= +۵ | --- | --- | ا |
| نظریاتی خصلت کے نمبر اس کی نفوذ ناپذیری کی تصدیق کریں گے۔ یہ ل ایک کی حیثیتِ نفوذ کی بھی تصدیق کریں گے۔ | +۱<br>+۱<br>+۱<br>+۱<br>+۱<br>= +۵ | +۱<br>+۱<br>+۱<br>+۱<br>+۱<br>= +۵ | --- | ب |
| جغرافیائی پارے ا پانچ، چار، تین، پختگی اور قائم اساسی پاروں کی تصدیق کریں گے۔ | +۱<br>+۱<br>+۱<br>+۱<br>+۱<br>= +۵ | +۱<br>+۱<br>+۱<br>+۱<br>+۱<br>= +۵ | +۱<br>+۱<br>+۱<br>= +۳ | پ |

اعلانیہ ایٹمی قوت، جس کا ذکر ا دو کے تحت کیا گیا ہے، نمبر دینے کا پیمانہ نہیں ہے۔ یہ حتمی اہلیتی پیمانہ ہے جسے ایک ملک نے پار کرنا ہے تا کہ وہ ا دو اور ایک کے منفی اثر سے محفوظ ہو سکے۔

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| اس مرحلے پر ا دو اور آخرتاً، ایک کے جغرافیائی پاروں کے نمبر لگائے جاتے ہیں۔ اس مقام تک نمبر لگانے کے عمل نے تصدیق کر دی ہے کہ یہ یا تو حاکمِ ناب ہے یا حاکم ہے، اسلیے، ا دو اور ایک کے نمبر بھی اسی کے مطابق لگائے جائیں گے۔ | +۱<br>+۱<br>+۱<br>+۱<br>+۱<br>= +۵ | +۱<br>+۱<br>+۱<br>+۱<br>+۱<br>= +۵ | +۱<br>+۹<br>+۱<br>+۱<br>+۱<br>= +۱۳ | ت |
| اگر کوئی ملک ل ایک منفی ہو اور اس میں بیرونی ممالک کے فوجی اڈے اور تنازعے ہوں تو وہ ا دو اور ایک منفی ہو گا۔ | +۱<br>+۱<br>+۱<br>+۱<br>+۱<br>= +۵ | -۵<br>+۱<br>+۱<br>+۱<br>+۱<br>= -۱ | -۱<br>-۵<br>+۱<br>+۱<br>+۱<br>= -۳ | ٹ |
| یہی صورت اس ا تین منفی ملک کی بھی ہے۔ | +۱<br>+۱<br>+۱<br>+۱<br>+۱<br>= +۵ | +۱<br>+۱<br>+۱<br>+۱<br>+۱<br>= +۵ | -۱<br>+۱<br>-۵<br>+۱<br>+۱<br>= -۳ | ث |
| یہ ایک نسبِ حاکم ملک ہے لیکن یہ ا ایک منفی اسلیے ہے کیونکہ اس کے م اور ل نفوذ پذیر ہیں۔ | -۱<br>-۱<br>+۱<br>+۱<br>-۱<br>= -۱ | +۱<br>-۱<br>+۱<br>-۱<br>+۱<br>= +۱ | -۱<br>+۱<br>+۱<br>+۱<br>+۱<br>= +۳ | ج |

۱۴-۱۲؛ عدد شمار ۱۲ اور ۱۳ بھی حکّامِ ناب ہیں، فقط اسکور میں قدم وار اضافہ ہو رہا ہے۔ عدد شمار ۱۴ حاکم ناب تام ہے۔ اس سطح پر ملک یا ترقّی پذیر ہو گا یا صدائے نبود بلند ہو گی۔

۱۵؛ عدد شمار ۱۵ غولِ طالع ہے۔بیتِ بنّوں میں غولِ طالع محض ایک ہی ہو سکتا ہے۔

۱۶ سے ۲۱؛ خارجِ خُرد۔(ت) ۳۱۔، ۲۵۔، ۱۹۔، ۱۱۔، ۳۔ اور ۱۔، جدولِ سوئم کے عدد شمار ۷ کے مطابق یہ خارجِ خُرد۔(ت) ہیں۔ تابع کے خصال باہمی انحصار کے ساتھ کام نہیں کرتے اس لیے،بمطابقِ جدولِ پنجم۔ا، تابع کی خصلت نفوذ پذیر ہو گی اگر اُس کا اسکور منفی ہو گا اور اس کی خصلت نفوذنا پذیر ہو گی اگر اُس کا اسکور جمع ہو گا۔ مثال کے طور پر ۲۱ ام۔ ل+ ہے۔

۲۲ سے ۲۴؛ بالترتیب، خارجِ کلاں۔(ت)۱+، ۳ اور ۵ ہیں۔ ا۔ لم +۔

۲۵۔ تابِع نو؛ ا۔ لم +

۲۶۔ محصور تابِع نیم؛ ا۔ لم +

۲۷۔ محصور تابِع نیم؛ ام + ل۔

دو۔خ۔۔۔جدولِ ہفتم: کلیدِ لا۔۔۔دیکھیے انگریزی کتاب کا صفحہ نمبر ۹۴
تین۔ بیتِ بنوں۔۔۔پناہِ اوّل۔۔۔ دیکھیے انگریزی کتاب کا صفحہ نمبر ۱۱۸